

758 - اسلام قبول کرنا چاہتے ہیں؛ لکن 1740#؛ کن 1740#؛ ہ خبر اس ک 1740#؛ والدہ کے ل 1740#؛ خطرہ بن سکتے ہیں؛

سوال

میں مسلمان تو نہیں لیکن دین اسلام کا احترام کرتی ہوں اور اس پر ایمان رکھتی ہوں اور میرا اللہ تعالیٰ پر بھی ایمان ہے باوجود اس کے کہ غیر مسلم انہیں کفار سمجھتے ہیں -

لیکن مسئلہ یہ ہے کہ میں اپنی والدہ کی وجہ سے دین کو بدل نہیں سکتی اس لیے کہ وہ بیمار ہیں اور اپنی اکیلی بیٹی کو کھونا نہیں چاہتیں -

میں ایک مسلمان شخص سے محبت کرتی ہوں اور ہم شادی بھی کرنا چاہتے ہیں میں نے اخلاص سے اس کے ساتھ وعدہ کیا ہے کہ شادی کے بعد ہمیں اولاد ملی تو وہ دین اسلام کی اتباع کریں گے تو کیا میں اپنے دین پر رہتے ہوئے ہی مسلمان سے شادی کر سکتی ہوں؟

اسی طرح میری گزارش ہے کہ آپ میری راہنمائی کریں کہ اس موضوع میں مجھے اور تفصیل کہاں مل سکتی ہے؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

آپ نے حق کو جاننے اور اس تک پہنچنے کے لیے ایک اہم فاصلہ طے کر لیا ہے ، میں جو کچھ سوال سے سمجھا ہوں وہ یہ ہے کہ آپ اسلام قبول کرنے کی رغبت رکھتی ہیں لیکن آپ کو جو خدشہ اور ڈر ہے وہ یہ ہے کہ آپ کی والدہ بیمار ہیں اگر انہوں نے آپ کے مسلمان ہونے کی خبر سنی تو وہ برداشت نہیں کر سکیں گی -

اگر تو واقعی معاملہ ایسا ہی ہے تو میں آپ سے یہ عرض کروں گا کہ اس گھائی اور کھائی کو بھی سر کرنا کوئی مشکل نہیں اور وہ آپ کے لیے عملی طور پر بھی ممکن ہے ، وہ اس طرح کہ آپ اسلام قبول کر لیں لیکن اسے چھپا کر رکھیں اور اپنے اسلام قبول کرنے کا کسی کو نہ بتائیں اس لیے کہ اسلام قبول کرنے میں یہ شرط نہیں کہ آپ اسلامک سینٹر جا کر یا کسی اور جگہ اپنے اسلام کا اعلان ہی کریں -

بلکہ اسلام قبول کرنے کے لیے صرف اتنا ہی کافی ہے کہ آپ کلمہ شہادت پڑھیں اور مزید تفصیل کے لیے آپ سوال

اسلام سوال و جواب

نگران اعلیٰ:
شیخ محمد صالح المنجد

نمبر (1402) کا مطالعہ کریں ، اور اسی طرح آپ اسلامی احکام پر عمل بھی خفیہ طریقے سے کرسکتی ہیں مثلاً نماز پڑھنا اور پھر روزے تو آپ کے لیے کچھ بھی مشکل نہیں لا سکتے اس لیے کہ رمضان میں دن کے وقت جب کوئی کھانے کی چیز پیش کرے تو آپ کوئی بھی عذر پیش کرسکتی ہیں ۔

یہاں پر میں چاہتا کہ آپ کے سامنے تین چیزیں ذکر کرتا چلوں :

اول :

آپ کو دین اسلام قبول کرنے پر ابھارنے والی چیز صرف اور صرف اس اللہ تعالیٰ کی رضا ہونی چاہیئے جو دین اسلام کے علاوہ کوئی اور دین قبول ہی نہیں فرماتا اسی چیز کا اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب عزیز میں کچھ اس طرح ذکر فرمایا ہے :

اور جو بھی دین اسلام کے علاوہ کوئی اور دین تلاش کرے گا اللہ تعالیٰ اس کا وہ دین قبول نہیں فرمائے گا اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا آل عمران (85)

اور پھر قبول اسلام میں آپ کا ہدف اور مقصد اپنے آپ کو آخرت میں جہنم کی آگ سے ہمیشہ کے لیے محفوظ بنانا اور آسمان وزمین جیسی عریض جنت میں داخل ہونے کی کامیابی ہونی چاہیئے ۔

اور قبول اسلام میں آپ کے مسلمان شخص سے محبت بھرے تعلقات سے پیدا شدہ چیز کا دھکے اور دباؤ نہیں ہونا چاہیئے ، اور آپ اپنے علم میں یہ بھی رکھیں کہ آپ اس سے شادی کریں یا نہ کریں آپ کا دین اسلام قبول کرنا ایک ضروری اور واجب چیز ہے ۔

دوم :

بلاشک و شبہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت ہر ایک کی اطاعت پر مقدم ہے چاہے وہ کتنا ہی زیادہ قریبی رشتہ دار اور عزیز اور محبوب ہی کیوں نہ ہو چاہے وہ والدہ ہو یا والد اور یا پھر خاوند وغیرہ ۔

اس نبی ہدی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے جو کہ وحی کے بغیر بولتا ہی نہیں :

(تین چیزیں ہیں جس میں بھی وہ پائی جائیں اس میں ایمان کی مٹھاس اور شریعتی پائی جاتی ہے ، ایک تو یہ کہ اسے کے نزدیک اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سب چیزوں سے پیارے اور محبوب ہوں ۔

اسلام سوال و جواب

نگران اعلیٰ:
شیخ محمد صالح المنجد

دوسری : وہ کسی دوسرے شخص سے محبت کرے تو اس کی وہ محبت صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کے لیے ہونی چاہیے

تیسری : کہ اسے کفر میں واپس جانا اسی طرح ناپسند ہو جس طرح کہ آگ میں جانا ناپسند ہوتا ہے (صحیح بخاری)
فتح (حدیث نمبر (16)

اور ایک دوسری حدیث ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(تم میں سے اس وقت تک کوئی مومن ہی نہیں ہوسکتا جب تک کہ میں اس کے نزدیک اس کے بیٹے ، باپ اور سب لوگوں سے بھی زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں) صحیح مسلم حدیث نمبر (44) -

سوم :

اگر آپ اس سے ڈرتی ہیں کہ آپ کے قبول اسلام سے آپ کی والدہ کا تعلق آپ سے ختم ہو جائے گا اور وہ جاتی رہے گی آپ کے گمان میں ہوسکتا ہے کہ اسلام اس حتمی طور پر بائیکاٹ کا مطالبہ کرے گا اس لیے کہ وہ کافرہ اور آپ مسلمان ہیں تو یہ گمان اور سوچ غلط ہے صحیح نہیں -

اس لیے کہ اسلام تو والدین سے حسن سلوک اور نیکی کا حکم دیتا ہے اگرچہ وہ کافر ہی کیوں نہ ہوں ، اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ جب آپ اسلام قبول کر لیں تو اپنی والدہ کے ساتھ آپ پہلے سے بھی زیادہ حسن سلوک کا مظاہرہ کرنے لگیں جس کی بنا پر وہ بھی قبول اسلام کی طرف مائل ہوجائیں -

لہذا آپ جتنی جلدی ہوسکے اسلام قبول کر لیں اور اپنی والدہ اور دوسروں کو بھی اس دین حق کی دعوت دیں جس کی بنیاد اور اساس اللہ وحدہ لا شریک کی عبادت ہے جب آپ یہ سب کام کریں گی تو آپ نے سعادت حاصل کرتے ہوئے اپنے آپ اور اپنی والدہ وغیرہ کو بھی جہنم کی آگ سے بچالیا -

میں اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو جلد از جلد اسلام قبول کرنے کی توفیق دے اور اس پر ثابت قدم رکھے ، اور آپ کو نیک اور صالح خاوند اور اچھی اولاد عطا فرمائے ، اور اللہ تعالیٰ ہی سیدھے راہ کی طرف راہنمائی کرنے والا ہے -

واللہ اعلم .